شرور انفسنا ومن سیّئات اعمالنا من یّھدہ اللہ فلا مضلّ لہٗ
ومن یّضلل فلا ھادی لہٗ واشھد ان لّا الٰہ الّا اللہ واشھد
انّ محمّدا عبدہٗ ورسولہٗ "
اس کے بعد قرآنِ مجید کی آیات :
—— اٰلِ عمران : ۱۰۲ —— النّسآء : ۱ —— الاحزاب : ۷۰-۷۱ ——
پڑھنی چاہئیں۔ اور اس کے بعد ایجاب وقبول ہونا چاہیے۔ (مشکوٰۃ، باب اعلان النکاح)۔ نکاح پڑھانے والا جو کہے، وہ "ایجاب" ہے۔ اور اس کے جواب میں جو کہا جائے، وہ "قبول" ہے۔ مثلاً باپ اپنی بچی کے لیے اگر ایجاب کرے تو یوں کہے : میں نے اپنی بیٹی تیری زوجیت میں دی۔" اور اگر منکوحہ کا کوئی وکیل ہے، تو وہ کہے : " میں نے اپنی مؤکلہ کو تیری زوجیت میں دیا، کیا تجھے قبول ہے ؟" —— اس کے جواب میں جس سے نکاح ہو رہا ہے، وہ کہے کہ : "میں نے قبول کیا !" —— ایجاب وقبول کے الفاظ واضح ہونے چاہئیں، اشارہ وکنایہ درست نہیں ہوگا۔ اور یہ الفاظ کم از کم دو آدمی ضرور سنیں، تاکہ بوقتِ ضرورت وہ گواہی دے سکیں۔ ایجاب وقبول کے ساتھ ہی مہر کا ذکر بھی ہو جانا چاہیے —— بعد ازاں میاں بیوی کے حق میں یہ دعاء کی جائے :

" بارک اللہ لك وفیك وجمع بینکما فی خیر " (بخاری)

اس کے بعد ہو سکے تو چھوہارے حاضرین میں تقسیم کیے جائیں —— واللہ اعلم !

سجدہ کے دوران پاؤں کی حالت :

سجدہ کے دوران پاؤں کھڑے ہونے چاہئیں، پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور ایڑیاں آپس میں ملی ہوئی ! —— ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں :

"فقدتّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم وکان معی علی الفراش
فوجدتہٗ ساجدًا راصًّا عقبیہ مستقبلا باطراف اصابعہ القبلۃ
—— الحدیث !" (ابنِ خزیمہ ج ۱ ص ۳۲۸)

یعنی میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا (اندھیرے میں آپؐ کو تلاش کیا) تو آپؐ کو اس حالت میں پایا کہ آپؐ سجدہ میں تھے، دونوں ایڑیاں آپس میں ملی